(اضافہ از ابوالاعلیٰ) ماہر صاحب مرحوم میرے قدیم ترین دوستوں میں سے تھے۔ تقریباً پچاس سال پہلے میری اور ان کی دوستی کی ابتداء ہوئی تھی جو آخر دم تک قائم رہی۔ مجھ سے ان کی مخلصانہ محبت کے گواہ فاران کے صفحات ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، اُن کی نیکیوں کو قبول اور لغزشوں کو معاف فرمائے، اور انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔

ایک تجویز

بھارت اور اس کے علاوہ بھی بعض ممالک میں ایک اسکیم "ڈرگ بنک" (یا دواؤں کا بنک) کے نام سے چلتی ہے۔ جس کا منشا یہ ہوتا ہے کہ شہروں میں تقریباً ہر گھر میں ٹیکے اور گولیاں اور دوسری ادویہ پڑی رہتی ہیں۔ کبھی تو اس وجہ سے کہ ڈاکٹر علاج تبدیل کر دیتے ہیں اور کبھی اس سبب سے کہ پوری ادویہ کے استعمال سے پہلے ہی علاج مکمل ہو جاتا ہے۔

ان ادویہ کو جمع کر کے غریبوں کے علاج میں لگایا جا سکتا ہے۔

اب تک دوسرے ممالک میں یہ اسکیم حکومتی انتظام سے چلائی گئی ہے۔ مگر پاکستان میں اگر جماعت اسلامی کا شعبۂ خدمتِ خلق اس کام کو سنبھال لے تو اخبارات میں وقتاً فوقتاً اشتہار دے کر، ہینڈبل تقسیم کر کے، جمعہ کے اجتماعات میں مساجد کے اندر اعلانات کر کے پبلک سے یہ اپیل کی جا سکتی ہے کہ جن اصحاب کے ہاں بچی بچائی سکّہ بند ادویات پڑی ہوں، وہ فلاں فلاں مراکز میں پہنچا دیں یا پوسٹ کارڈ لکھ کر اطلاع دیں تو ہمارے کارکن خود گھروں پر جا کر وصول کر لیں گے۔

جمع شدہ ادویات کا جائزہ کوالیفائیڈ ڈاکٹر (اور یونانی ادویہ ہوں تو مستند حکیم) کے ذریعے لیا جائے گا۔ اوّل یہ کہ آیا کوئی ٹیکہ یا دوا اپنی مقررہ میعاد ختم تو نہیں کر چکی۔ وہ اس حالت میں تو نہیں ہے کہ مشکوک ہو چکی ہو اور اس کے استعمال سے مضر کا اندیشہ ہو یا فائدہ کی اُمید نہ ہو۔ پھر جن دواؤں کو ڈاکٹر یا حکیم صاحبان پاس کر دیں اُن کو گشتی اور قائم شفاخانوں میں موجود رکھا جائے اور اُن کی باقاعدہ فہرست تیار کر لی جائے۔ ایسے غربا جو دواؤں کی قیمت ادا نہ کر سکتے ہوں یا مہنگے ٹیکوں اور ٹیکوں کو بازار سے نہ خرید سکتے ہوں، ان کو ڈرگ بنک سے مفت دوائیں مہیا کی جائیں۔ (نعیم صدیقی)